

پرجوم پریس کانفرنس سے خطاب بھی کیا۔ وہاں سے فارغ ہوتے تو جامع مسجد دارالعلوم میں مولانا سمیع الحق کی اقتدار میں نماز ظہر ادا کی۔ نماز کے بعد مسجد، صحن اور دارالعلوم کے اطراف لوگوں کے جم غفیر سے بھر چکے تھے جامع مسجد دارالعلوم میں جلسہ عام کا اہتمام کیا گیا تھا، اجلاس کا آغاز قاری صفی اللہ معاویہ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، مولانا عبدالقیوم حقانی نے شیخ سیکرٹری کے فرائض انجام دیتے دارالعلوم کے پرنسپل قائد جمعیت مولانا سمیع الحق نے ہمانوں کو اپنے خطاب میں خوش آمدید کہا اور جہاد افغانستان کے پس منظر، مستقبل اور موجودہ صورتحال پر مفصل خطاب فرمایا اس کے بعد ضیاء الحق فاؤنڈیشن کے چیئرمین وفاق وزیر جناب اعجاز الحق نے خطاب کیا آخری خطاب آزاد اسلامی افغانستان کے رئیس جناب برہان الدین ربانی کا تھا انہوں نے اپنے خطاب میں جہاد افغانستان میں دارالعلوم حقانیہ کی مرکزیت و کردار، فضلاء کی قربانیوں، بانی مرحوم اور ان کے جانشین کے کردار کو سراہا۔

○ ۲۳، رمضان المبارک دارالعلوم میں جاری دورہ تفسیر کی دارالحدیث میں اختتامی تقریب منعقد ہوئی، شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید مدظلہ نے آخری دو سورتوں کا درس دیا، باقاعدہ داخل شدہ پوسٹ تین سو طلبہ میں سندت تقسیم ہوئیں اس موقع پر دارالعلوم کے بانیین، متعلقین، معاونین، عامۃ المسلمین اور عالم اسلام کے اتحاد اور غلبہ کے لیے دعائیں کی گئیں۔

○ معاہدہ اسلام آباد کے آخری مرحلہ میں پاکستانی سربراہ اور وزیر اور افغان قائدین کے ساتھ دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ، بھی سعودی عرب تشریف لے گئے جہاں انہوں نے سعودی فرمانروا شاہ فہد اور دیگر زعماء کے ساتھ معاہدہ اسلام آباد سے متعلق آخری اور حساس مراحل کی مشاورت میں شرکت کی اور عربین تشریفین کی زیارت کی سعادت بھی حاصل کی۔ دوسرے روز افغان قائدین کے ہمراہ ایران تشریف لے گئے جہاں صدر رفسنجانی اور دیگر زعماء سے مسئلہ افغانستان پر تبادلہ خیال کیا۔

○ ۲۶ اپریل، ملک کے معروف اور بزرگ سیاستدان نوابزادہ نصر اللہ، مولانا کوثر نیازی اور جناب منظور احمد گجگئی، مولانا سمیع الحق سے ذاتی مراسم کی وجہ سے دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے حضرت مہتمم مدظلہ کی معیت میں دارالعلوم کے تمام شعبہ جات کا معائنہ کیا، ملک کے سیاسی اور بدلتے ہوئے حالات پر تبادلہ خیال کیا تین گھنٹے تک مولانا سمیع الحق کے ساتھ رہے مولانا سمیع الحق نے انہیں اپنی قیام گاہ پر ضیافت بھی دی اس موقع پر حضرت مہتمم نے ماہنامہ الحق کے شیخ الحدیث نمبر سمیت موثر المصنفین کی مختلف مطبوعات بھی ان کی خدمت میں پیش کیں۔

○ حضرت مہتمم مدظلہ کی ذاتی دلچسپی اور بھرپور مساعی سے مجدد دارالعلوم کے سامنے سرک کے کنارے خالی پلاٹوں پر چمن بندیاں، چار دیواریاں، خاردار جگلیے اور متعلقہ تعمیری کام مکمل ہو چکا ہے چمن بندی کی اس